نسیمِ صبح ٹھنڈی سانس بھرتی ہے مزاروں پر
اداسی منہ اندھیرے دیکھنے گورِ غریباں کی

نماز جنازہ

www.KitaboSunnat.com

محمد صادق سیالکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(بغیر اجازت مصنف کوئی صاحب قصدِ طبع نہ کریں)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (پ ۲۱ ع ۲)

ہر جی چکھنے والا ہے موت کا پھر (تم سب) ہماری طرف پھیرے جاؤ گے

طے ہو رہی ہے منزل، چونکو کہ وقت کم ہے
ملکِ فنا کی جانب ہر سانس اک قدم ہے

نماز جنازہ

اس رسالہ میں جنازہ کی نماز سنت کے مطابق ادا کرنی دلائل سے بیان کی گئی ہے، اور جنازے سے متعلق اور بہت سے مسائل، احادیث کے نور سے جگمگا رہے ہیں

www.KitaboSunnat.com

از قلم
مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی مدظلہ

شائع کردہ:- دائرۃ التبلیغ۔ پورہ ہیراں۔ سیالکوٹ شہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

0٠ مم 715

گورِ غریباں

جا گورِ غریباں پہ نظر ڈال بہ عبرت
کھل جائے گی تجھ پہ تری دنیا کی حقیقت

عبرت کے لئے ڈھونڈھ کسی شاہ کی تربت
اور پوچھ کدھر ہے وہ تری شانِ حکومت

کل تجھ میں بھرا تھا جو غرور آج کہاں ہے
...آج کہاں ہے

(جوش)

07820

(مطبوعہ: اشرف پریس لاہور)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

رہے گی ایک ہی ذات

وہ جس نے ایک حرفِ کُن سے پیدا کر دیا عالم
کشاکش کی صدائے ہاؤ ہُو سے بھر دیا عالم
نظامِ آسمانی ہے اُسی کی حکمرانی سے
بہارِ جاودانی ہے، اُسی کی باغبانی سے
اُسی کے نور سے پُرنور ہیں شمس و قمر تارے
وہی ثابت ہے جس کے گرد پھرتے ہیں یہ سیّارے
یہ سرد و گرم، خشک و تر، اُجالا اور تاریکی
نظر آتی ہے سب میں شان اسی اِک ذاتِ باری کی
زمیں پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اس کی قدرت کے
بچھائے ہیں اسی دانا نے دسترخوان حکمت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (پ ۲۷ ع ۱۲)

"جو کوئی روئے زمین پر ہے۔ فنا ہونے والا ہے۔"

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (پ ۲۷ ع ۱۲)

"اور باقی رہے گی (صرف) ذات تیرے پروردگار کی جو کہ بزرگی (والی) اور احسان والی ہے۔"

جب یہ طے ہے، کہ ہر انسان موت کی آغوش میں جانے والا مرنے والا ہے، اور مرنے کے بعد اللہ کے سامنے حاضر ہو کر زندگی کا حساب چکانے والا ہے۔ تو پھر ضروری ہے کہ حسابِ آخرت کی تیاری کرے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی، زکوٰۃ کی ادائیگی، اور حج کی امانت ادا کرے۔ احکامِ الٰہی، اور سنتِ مصطفوی کے مطابق شب و روز گزارے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو جانے پہچانے اور ان کی ذمہ داری پوری کرے۔ حتیٰ کہ تلخابۂ اجل نوش جان کرکے اللہ سے جا ملے۔

مرنے والا جب مرجاتا ہے۔ تو دوسرے مسلمانوں پر اس کے کچھ حقوق ہوتے ہیں۔ کہ سنت کے مطابق اس کی تجہیز و تکفین کی جائے بالکل سنت کے مطابق اس پر نماز پڑھی جائے۔ تدفین کے بعد قبر پر اس کی ثابت قدمی کے لئے دعا کی جائے۔ اور الغرض نکلنے روح سے لے کر اخیر تک کوئی شرک، بدعت کا کام اور کوئی جاہلیت کی رسم عمل میں نہ لائی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن افسوس ـــ صد افسوس ـــ کہ نماز جنازہ جو میت کے ساتھ زندوں کی آخری خیر خواہی اور ہمدردی ہوتی ہے۔ عام طور پر سنت کے مطابق ادا نہیں کی جاتی۔ اس میں کوتاہی برتی جاتی اور رسم ورواج سے کام لیا جاتا ہے۔ جنازہ پڑھ کر کئی غیر مسنون کام کرتے ہیں اور بعد میں چند دن تک متعدد بدعات کو اپناتے ہیں۔ افسوس سے

ڈگمگاتی ہے رہِ عشق میں ثابت قدمی

جنازہ پڑھتے وقت امام کے نیچے لیٹے کا ایک جائے نماز بچھاتے ہیں۔ جب کہ تمام مسلمان زمین پر بغیر جائے نماز کے کھڑے ہوتے ہیں یہ جائے نماز دراصل بچھوایا جاتا ہے۔ اس طرح دس بارہ جائے نماز اکٹھے کر کے کھانا کھلانے کے دستر خوان ٹھکوائے جاتے ہیں حالانکہ جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم عام مسلمانوں کی طرح زمین پر ہی کھڑے ہو کر میت پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

پھر جنازہ کی نماز میں ایک دو منٹ ہی لگتے ہیں۔ کہ سلام پھر جاتا ہے۔ اور اس کے بعد دس منٹ تک وہ کام کیا جاتا ہے، جو جناب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا تھا۔ یعنی کہا جاتا ہے پڑھو الحمد شریف' اور قل شریف' اتنی اتنی مرتبہ' وغیرہ وغیرہ ـــ پھر دعا ہوتی ہے۔

غور فرمائیں کہ میت کے سب سے بڑے خیر خواہ' اور ہمدرد جناب سیّد الکونین صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں ثنا پڑھی سورہ فاتحہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھی۔ پھر سورۃ ساتھ ملائی۔ پھر درود شریف پڑھا۔ اس کے بعد چند دعائیں پڑھیں۔ اس طرح بڑے اطمینان اور سکون سے (پندرہ بیس منٹ لگا کر) نماز ختم فرمائی۔ آج کل یہ مسنون دعائیں اور فاتحہ تو کوئی نہیں پڑھتا۔ جنازے کا گریبان چاک کر کے دو تین منٹ میں اُسے رخصت کر دیا جاتا ہے۔ یعنی جہاں دعائیں پڑھنی تھیں۔ وہاں نہیں پڑھیں۔ سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔ اطمینان سکون طمانیت اور تعدیل نام کو نہیں۔ اور سلام پھیر کر لوگوں کو بٹھا کر وہ کام شروع کر دیا۔ جو رسول رحمتؐ نے نہیں کیا تھا۔ کیا حضورؐ یہ کام بھول گئے تھے؟ (معاذ اللہ)

آج اگر کوئی عالم سنت کے مطابق جنازہ میں سب دعائیں پڑھے دس پندرہ منٹ میں بڑے خلوص اور اطمینان سے جنازہ پڑھائے سلام پھیر کر کہے۔ کہ اٹھاؤ چارپائی میت کی اور چلو دفن کرو۔ دفن کے بعد سنت کے مطابق قبر پر دعائے تثبیت مانگیں گے تو لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہ دیکھو جی۔ جنازے کے بعد دعا نہیں مانگی ــــ وہ جو مسنون دعائیں نماز جنازہ میں مانگی گئی ہیں۔ ان کی کوئی قدر و قیمت نہیں؟ ــــ ان لوگوں کے رسم و رواج کے مطابق سلام پھیر کر الحمد شریف اور قل شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ لی جائے۔ تو جنازہ درست ہے۔ آہ! ؎

مسلم از سرِ نبیؐ بیگانہ شد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر صفیں بنا کر لوگوں کو نیت سناتے ہیں۔ چار تکبیر نماز جنازہ ——— ثنا واسطے اللہ کے ——— یاد رکھیں۔ کہ نیت دل کے ارادہ کو کہتے ہیں جب لوگ گھر سے چلے۔ تو جنازہ پڑھنے کی نیت سے چلے۔ جب وضو کیا تو جنازہ پڑھنے کی نیت سے کیا۔ جب کھڑے ہوئے تو نماز جنازہ کے لئے ہی کھڑے ہوئے۔ پھر اس نیت کو سنانے کے کیا معنے؟ نیت کا سنانا نہ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، نہ صحابہؓ سے نہ تابعینؒ سے اور نہ ہی فقہ حنفی میں اس کا نام ونشان ہے۔ مسلمان بھائیو! ——— ؎

دیار خوباں سے ہو سکے گر تو زندگی کی بہار لاؤ

یاد رکھیں۔ کہ آخرت کی کامیاب زندگی کی بہار انفاسِ حضرت خیر الوریٰ میں ہے۔ تو دین کا ہر کام اسوۂ رسولؐ کی روشنی میں کرنا چاہیئے، جس کام پر مہر محمدیؐ نہ ہوگی۔ سنت کی سند نہ ہوگی وہ کام عنداللہ قبول نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسی کام پر اجر دے گا۔ اور اسے شرف قبول بخشے گا۔ جو حضورؐ کے شرفِ اتباع سے اجاگر ہوگا۔ کہ ؎

ترا پسینہ ہے عطر آگیں ترا تکلم نشاط افزا!!
ترے شگوفوں پہ ہو رہی ہے نثار مشکِ ختن کی خوشبو
ہزار کلیاں چٹک چٹک کر بصد مسرت یہ کہہ رہی ہیں
کہاں یہ نفحاتِ عود وعنبر کہاں وہ تیرے چمن کی خوشبو

(نثار احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان بھائیو! رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سراپا عین اسلام اور عین ہدایت ہے۔ آپ کے وجود اقدس پر اسلام کا لباس پورا۔ فٹ اور مکمل ہو چکا ہے۔ دین کا ہر کام حضورؐ کر کے دکھلا گئے ہیں۔ مسلمان کو کلمہ پڑھنے کی لاج اس طرح رکھنی چاہیئے۔ کہ حضورؐ کا ہر قول اور فعل اپنائے۔ اور عمل میں لائے، دین کے اندر۔ مسائل میں۔ کمی بیشی سے ڈرے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط (پ۲۶ ع۱۳)

"اے ایمان والو! مت آگے بڑھو اللہ کے اور اس کے رسولؐ کے۔ اور (رسولؐ سے پیش قدمی کرتے وقت) ڈرو اللہ سے"

اس سے معلوم ہوا۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دین کے اندر جتنا کام کر کے دکھا گئے ہیں۔ ہمیں بالکل ہو بہو اتنا ہی کرنا چاہیئے، اس میں اپنی طرف سے کچھ زیادتی کر کے رسولِ رحمت سے آگے نہ بڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول رحمت سے آگے بڑھنے والے کو اپنی ذات سے ڈرایا ہے وَاتَّقُوا اللّٰهَ — اور (خبردار!) اللہ سے ڈرو!!

یاد رکھو۔ رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی دین کی تعمیر نہیں کر سکتا۔ کوئی امت کی خیر خواہی نہیں کر سکتا۔ کوئی اچھا کام نہیں کر سکتا ؎

یہ کس نے نقاب رخ الٹ دی ۞ کلیوں کو بھی آگیا پسینہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچہری میں مقدمہ کی مِسل مکمل ہوتی ہے۔ اگر کوئی اس کی نقل لینا چاہے۔ تو محکمہ نقول سے درخواست کرتا ہے۔ محکمہ نقول اس مِسل سے ہوبہو نقل کر کے اس پر نقل مطابق اصل (TRUE COPY) کی مہر لگا دیتا ہے۔ اب یہ نقل حکومت کے ہاں مانی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جناب خاتم النبیین رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کو مکمل اسلام کی مِسل مکمل بنایا ہے۔ حضور دین کی اصل ہیں' امت کو حکم دیا گیا ہے۔ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۔ رسول کی اطاعت کرو یعنی آپ کا اتباع کرو۔ ہوبہو آپ کے قول فعل کی نقل کرو۔ جس کے اعمال کی نقل مطابق اصل ہوگی۔ وہ اعمال اللہ کے نزدیک مانے جائیں گے مقبول ہوں گے۔ جو عمل نقل مطابق اصل نہ ہوگا۔ وہ باطل ٹھیرے گا۔ اس لئے قبولیت اعمال کے لئے حضور پر نور ؐ کو COPY کرنا ازبس ضروری ہے۔ ارشاد خداوندی ہے :-

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَکُمۡ ۝ (پ ۲۶ ع ۸)

"اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی (قرآن کے عمل سے) اور اطاعت کرو رسول ؐ کی (سنت کے اتباع سے) اور (اطاعت رسول ؐ سے ہٹ کر) نہ باطل کرو اپنے عملوں کو"

اس آیت سے ثابت ہوا۔ کہ جو عمل سنت کے مطابق نہ ہوگا نقل مطابق اصل کے معیار پہ پورا نہ اترے گا۔ وہ ضائع اور باطل ہوجائیگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے شانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ـــ کہ حضورؐ کا قول و فعل امت کے اعمال کی قبولیت کا معیار ہے۔ جو مطابق ہے وہ قبول ہے جو مطابق نہیں۔ وہ نامقبول ہے۔ اللہ اس کی طرف توجہ ہی نہ کرے گا اکارت جائے گا۔ اقبال مرحوم درست فرما گئے ؎

غنچۂ از شاخسارِ مصطفٰےؐ!
گل شو از بادِ بہارِ مصطفٰےؐ!

" تُو رسولِ رحمت کے باغ کی کلی ہے۔ رسولِ رحمت کی بادِ بہار سے پھول ہو جا "

کلی کو جب بادِ بہاری چھوتی ہے۔ تو وہ پھول بن جاتا ہے ـــ اے مسلمان! بیشک تو حضورؐ کے باغ کی کلی ہے۔ تو نے پھول بننا ہے تو حضورؐ کے انفاس اطیب، سانسوں کی ہوا ـــ بادِ بہار سے پھول بن جب پھول بنے گا۔ تو تیری خوشبو ـــ تیرے اعمال کی مہک سے اللہ تعالیٰ خوش ہوگا۔ تیرے اعمال قبول کرے گا۔ شرطِ قبولیت صرف یہ ہے؛ کہ کلی حضورؐ کے سانسوں (احادیث) کی بادِ بہار سے پھول بنے۔ سبحان اللہ ؎

نبیؐ کے عشق نے عمرِ جاوداں بخشی
مجھے حیاتِ دو روزہ کا اعتبار نہ تھا
مہک رہا ہے وہ داغِ غمِ حبیب لئے
وہ ایک دل کہ جو شرمندۂ بہار نہ تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کس کا حسن تصوّر تھا راستے کا نکھار
نظر اٹھی تو کہیں راہ میں غبار نہ تھا
حضوؐر آئے تو روشن ہوئی ہر اک ظلمت
وگرنہ رات کا دامن ستارہ بار نہ تھا
شعور مجھ کو دیا منزلِ عقیدت کا!
کہیں تو واقفِ آدابِ راہگزار نہ تھا
(شرقی بن شائق)

امید ہے۔ قارئین کرام خوب سمجھ گئے ہوں گے۔ اور انہیں پورا اطمینان ہو گیا ہو گا۔ کہ دین کے تمام کام سنت اور حدیث کے بالکل مطابق ہونے چاہئیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام ہی یہ ہے۔ کہ تمام امت صرف آپ ہی کا اتباع کرے، آپ ہی کو مطاع مانے۔

اسی اصول کے مطابق —— ہم نے مسلمانوں کی خیرخواہی کی نیت سے یہ رسالہ لکھا ہے۔ تاکہ وہ موتیٰ کی تجہیز و تکفین اور تدفین —— اور ان کی نماز جنازہ بالکل حضوؐر کے فرمان، ارشاد، اور سنت کے مطابق عمل میں لایا کریں۔ اور جو رسمیں اور غیر اسلامی طریقے اس امر میں بارپا گئے ہیں۔ انہیں ترک کر دیں۔

سب بھائی اس رسالہ میں لکھی گئی دعاؤں کو یاد کر لیں، اور دوسرے تمام مسائل بھی جان لیں - اور بلا روک ٹوک ان پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل پیرا ہوں۔

دعا ہے۔ کہ اللہ آپ کے سینوں کو سنت کے نور سے روشن کرے۔ اور سنت اور حدیث کی محبت ذخیرۂ آخرت بنائے اور حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ پاک کے نور میں گام فرسا رکھے۔

محمد صادق سیالکوٹی

۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ
۲۷۔ اپریل ۱۹۷۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں

حضرت ابوہریرہ رضؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ ۔مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں :-

۱- رَدُّ السَّلَامِ ۔ سلام کا جواب دینا

۲- وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ ۔ اور بیمار کو پوچھنا یعنی عیادت کرنی !

۳- وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ ۔ اور جنازے کے ساتھ جانا۔

۴- وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ ۔ اور دعوت کا قبول کرنا ۔

۵- وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ ۔ اور چھینک والے کا جواب دینا ۔

(بخاری ۔مسلم)

مسلمان سلام کرے، تو اسے خندہ پیشانی سے جواب دے، یہ جواب دینا سلام کرنے والے کا حق ہے ۔ اگر وعلیکم السلام کہہ دے تو کافی ہے ۔ اور اگر بہتر جواب دے ۔یعنی وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ کہے ۔ تو ثواب زیادہ ہے ۔ اور برکاتہ کے اضافے سے ثواب اور بڑھ جائے گا !

بیمار کی عیادت کرنی ۔ یہ بھی حق ہے بیمار کا ۔ اور اگر بیمار فوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے۔ تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے۔ اور اہل بدعت، اور روافض اس ارشاد سے مستثنیٰ ہیں۔ یعنی ان کی نہ تیمارداری کریں۔ اور نہ ان کے جنازے کے ساتھ جائیں۔ اور یہی حکم ہے تقدیر کے منکروں کا۔

اور دعوت بھی مرد مومن موحد حلال کمانے والے کی قبول کرنی چاہیئے۔ اگر اس دعوت میں غیر شرع امور پائے جائیں۔ یا وہ دعوت مفاخرت اور نام و نمود کی خاطر ہو۔ تو نہ جائیں۔ اور چھینکنے والا اگر الحمد للہ کہے۔ تو جواب میں یَرْحَمُکَ اللہ کہنا چاہیئے۔ ان حقوق کی بجا آوری سب غیر مبتدع مسلمانوں کے ذمے ہے۔

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں چھ حق آئے ہیں۔ پانچ جو اوپر مذکور ہوئے۔ اور چھٹا یہ ہے۔ کہ مسلمان کو السلام علیکم کہیں۔

بیمار پرسی کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضہ روایت کرتی ہوئی کہتی ہیں۔ کہ جب ہم میں سے کوئی آدمی بیمار ہوتا۔ تو حضورؐ اس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرتے اور فرماتے:۔

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ط (بخاری شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"دور کر بیماری کو اے پروردگار آدمیوں کے۔ اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے۔ نہیں (کہیں بھی) شفا مگر شفا تیری وہ شفا جو نہیں چھوڑتی کسی بیماری کو۔"

بیماری سے گناہ دور ہوتے ہیں

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک عورت (ام سائب) کے پاس (بیمار پرسی کے لیے) تشریف لائے۔ وہ عورت بخار کی شدت سے کانپ رہی تھی۔ حضورؐ نے فرمایا۔ مَا لَكِ تُزَفْزِفِيْنَ "کیا ہے تجھ کو کہ کانپتی ہے؟"

اس نے عرض کیا۔ اَلْحُمّٰی لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا۔ (حضورؐ) تپ ہے نہ برکت دے اللہ اس میں ۔۔۔ آپ نے فرمایا۔ لَا تَسُبِّي الْحُمّٰى فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ "مت بُرا کہہ تپ کو۔ کیونکہ تپ دور کرتی ہے گناہ بنی آدم کے جس طرح دور کرتی ہے بھٹی لوہے کے میل کو۔" (صحیح مسلم)

آدمی جب بیمار ہو۔ تو اس کو کثرت سے آیہ کریمہ یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ پڑھنا چاہیئے اور استغفار کرنا چاہیئے۔ بیماری سے شفا پا گیا۔ تو گناہوں سے پاک ہو کر صحت یاب ہوا۔ اور اگر مر گیا۔ تو گناہوں سے پاک ہو کر با توبہ مرا۔ جس پر بخشش کی بہت بہت امید ہے۔

موت کی سختیاں

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ روایت کرتی ہوتی تھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اور وہ حالت وفات میں تھے۔ ان کے نزدیک پیالہ تھا جس میں پانی تھا۔ اور حضورؐ اپنا ہاتھ پیالہ میں ڈالتے تھے پھر اپنے منہ پر پھیرتے تھے۔ پھر فرماتے۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی سَکَرَاتِ الْمَوْتِ ط لے اللہ موت کی سختی دور کرنے میں تو میری مدد کر۔ (ترمذی - ابن ماجہ)

آخر جب روح جسم کو چھوڑتی ہے۔ تو آدمی کو ضرور سختی محسوس ہوتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ موت کی سختیوں اور گھبراہٹوں کو دور کرنے والا ہے۔ وہی مدد کرنے اور آسانیاں پیدا کرنے والا ہے۔ وہ ہر حال میں اپنے بندوں پر رحم۔ ترس۔ نرمی۔ اور آسانی کرتا ہے۔ اس سے بڑا خیر خواہ اور ہمدرد کوئی نہیں۔ بندے کو اللہ سے لَو لگا کر رہنا چاہیئے ان کے احکام کی پیروی میں زندگی گزارنی چاہیئے۔ وہ سب منزلیں آسان کرنے والا ہے۔ حضورؐ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ بندہ مومن کی جان نکلتی ہے نرمی اور آسانی سے۔ جیسے پانی کا قطرہ مشک سے بہتا ہے (مشکوٰۃ)

زندگی میں موت کو یاد رکھنا چاہیئے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اَکْثِرُوْا ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ۔ "لذتوں کو کھو دینے والی موت کو بہت یاد کیا کرو۔" (ترمذی شریف)

اسی لئے حضورؐ نے قبروں کی زیارت کا ارشاد فرمایا ہے۔ کہ آدمی قبرستان میں جاکر ٹوٹی پھوٹی قبروں کو دیکھے۔ اور موت کو یاد کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قبر کو دیکھنے سے اسے اپنی قبر بلو آجائے۔ اس سے اس کی غفلت دور ہو گی۔ اور دنیا کے مشاغل سے کچھ وقت اللہ کے لئے بھی نکالے گا۔ حسد۔ بغض۔ کینہ۔ عداوت۔ غیبت۔ بہتان۔ ظلم۔ دجل۔ فریب۔ حق تلفی۔ اللہ کی نافرمانی چھوڑ دے گا۔ کہ آخر مرنا ہے۔ اور قبر میں جانا ہے۔

قریب المرگوں کی تلقین

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تلقین کرو تم اپنے قریب المرگوں کو یہ کلمہ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

"نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ بردبار۔ بزرگ۔ پاک ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا۔ سب تعریف واسطے اللہ رب العالمین کے ہے"

صحابہؓ نے عرض کیا۔ (مرنے والوں کے پاس اس کا پڑھنا تو ہم نے سن لیا) کیسا ہے سکھلانا اس کا تندرستوں کو۔ قَالَ اَجْوَدُ وَ اَجْوَدُ۔ فرمایا۔ بہتر ہے اور بہتر ہے " (ابن ماجہ)

ابن عساکر نے حضرت علی رضؓ سے روایت کی ہے۔ کہا حضرت علی رضؓ نے کہ سنے ہیں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کتنے کلمے جو کہے ان کو نزدیک وفات اپنی کے داخل ہوگا جنت میں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ تین بار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ دس بار بعد ازاں
تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

صحیح مسلم میں ہے۔ کہ حضورؐ نے فرمایا۔ لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط ۔ تلقین کرو اپنے قریب المرگ لوگوں کو کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

یعنی جب آدمی قریب المرگ ہو۔ تو اس کے پاس سب پڑھو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اسے بار بار پڑھو۔ تاکہ مرنے والا بھی اسے سن کر پڑھنے لگ جائے۔ اور اس کا انجام اسی کلمہ پر ہو۔

حضورؐ نے فرمایا ہے، جس شخص کا آخر کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہوگا۔ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد)

میّت کو غسل دینے کا مکمل طریقہ

احادیث کی روشنی میں میّت کو غسل اس طرح دیں۔ کہ پہلے تختے کو خوب اچھی طرح دھوئیں۔ پھر میت کے کپڑے اتار کر اس کو تختے پر لٹائیں۔ اس کا ستر کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ پھر اس کو استنجا کرا کر وضو کرائیں۔ کلی نہ کرائیں۔ اور نہ ناک میں پانی ڈالیں لیکن روئی سے اس کے دانت، ہونٹ اور سوراخ بینی صاف کریں۔ پھر اس کو نہلائیں اس پانی سے جس میں بیری کے پتے جوش دیئے ہوں، پھر سر اور اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی داڑھی خطمی سے دھوئیں۔ یا صابن سے صاف کریں۔ پہلے اسے بائیں کروٹ پر لٹائیں۔ اور پانی ڈالیں۔ یہاں تک کہ پانی اس کروٹ تک پہنچے جو تختے سے لگی ہے۔ پھر اسے دائیں کروٹ پر لٹا کر پانی بہائیں۔ اتنا کہ تختے سے لگی ہوئی کروٹ تک پہنچ جائے۔ اور اس کا پیٹ نرم نرم ملیں۔ تاکہ اگر کوئی آلائش ہے۔ تو نکل جائے۔ تین مرتبہ غسل دو۔ پانچ مرتبہ غسل دو۔ سات مرتبہ غسل دو۔ جب اچھی طرح پاکی کی تسلی ہو جائے۔ تو بس کرو۔ آخری مرتبہ کے پانی میں کافور ملا کر——وہ پانی اچھی طرح بدن پر بہا دیں۔

غسل دینے والا اور اس کے معاون، موحد، دیندار، اور پرہیزگار احباب ہونے چاہئیں۔ بڑے درد، دریغ اور محبت سے اپنے دینی بھائی کو نہلائیں۔ بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کریں۔ اور خاتمے پر کلمہ شہادت پڑھیں۔ پھر اس کا بدن کپڑے سے پونچھ کر حنوط (ایک قسم کی مرکب خوشبو ہوتی ہے، جو مردوں کو ملی جاتی ہے) یا کافور سر، داڑھی اور پیشانی وغیرہ پر لگائیں۔ اگر مشک یعنی کستوری کی خوشبو مل جائے۔ تو وہ لگائیں۔ ابوداؤد میں ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔ سب خوشبوؤں میں بہتر تمہاری مشک یعنی کستوری ہے۔

(مسلمان کا سفرِ آخرت) www.KitaboSunnat.com

رحمتِ عالمؐ کو تین مرتبہ غسل دیا گیا

ابن ماجہ میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نے وصیت کی تھی۔ کہ مجھے میرے کنوئیں بیرِ غرس کی سات مشکوں پانی سے غسل دینا۔ پھر حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ غسل دیا گیا پہلے خالص پانی سے۔ پھر بیری کے پتوں والے پانی سے پھر تیسری بار پانی میں کافور ملا کر۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

میت کو اچھا کفن دو

صحیح مسلم میں ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم اپنے بھائی کو کفن دو۔ تو اچھا کفن دو"

اچھے کفن کا مطلب یہ ہے۔ کہ پورا کفن دو۔ کپڑا سفید پاک صاف ہو۔ خواہ نیا ہو۔ خواہ پرانا دھویا ہُوا ہو۔ یاد رہے کہ اچھے کفن کے یہ معنے ہرگز نہیں ہیں۔ کہ کفن میں اسراف کرو بعض لوگ ازراہ تفاخر بڑا قیمتی کفن دیتے ہیں۔ جو حرام ہے۔

ابوداؤد میں حضورؐ نے فرمایا۔ لَا تَغَالُوْا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَرِيْعًا۔ کفن میں بہت مہنگا کپڑا نہ لگاؤ۔ کیونکہ وہ (قبر کے اندر) جلد چھینا جاتا ہے۔

اس سے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ جو لوگ میت کو لکڑی کے صندوق میں روئی کے اندر رکھ کر دفن کرتے ہیں۔ اور پھر قبر پر پختہ عمارت بناتے ہیں۔ یہ سب اسراف اور ناجائز ہے۔ اللہ ان کو قیامت کے روز پوچھے گا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو تمام امت میں افضل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں - اپنی بیماری میں فرمایا۔ کہ یہ کپڑا جو میں پہنے ہوئے ہوں ، اس میں گیرو یا زعفران لگا ہوا ہے۔ اس کو دھو لینا۔ اور دو اور کپڑے لے کر مجھے کفن دے دینا۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا۔ کیا بات ہے؟ (یعنی آپ کے لئے نئے کپڑے کفن کے لئے نہیں ہیں؟) حضرت ابو بکر صدیق رضہ نے فرمایا۔ اَلْحَیُّ اَحْوَجُ اِلَی الْجَدِیْدِ مِنَ الْمَیِّتِ۔ نئے کپڑے کی ضرورت مردے سے زیادہ زندے کو ہے۔ (موطا امام مالک)

مسنون کفن

جناب رحمت للعالمین شفیع المذنبین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تین کپڑوں میں کفنائے گئے تھے۔ ازار یعنی تہ بند۔ قمیص یعنی کفنی۔ لفافہ یعنی پوٹ کی چادر۔ پس ساری امت کے لئے بادشاہ سے لے کر گدا تک، علامہ سے لے کر بے علم تک ولی اللہ سے لے کر ادنیٰ مسلمان تک تہ بند۔ کفنی۔ اور پوٹ کی چادر یہی تین کپڑے مسنون ہیں۔ یہی کمل اور پورا کفن ہے۔

موطا امام مالک میں ہے :-

فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ اِلَّا ثَوْبٌ وَّاحِدٌ کُفِّنَ فِیْہِ -

"اور اگر ایک ہی کپڑا ہو۔ تو اسی میں کفنا دیا جائے۔"

حضرت زینبؓ کے بالوں کی تین چوٹیاں کیں

بخاری اور مسلم میں ہے کہ حضور ؐ نے فرمایا۔ غسل دو ان (زینبؓ) کو تین بار یا پانچ بار۔ یا اگر مناسب سمجھو تو اس سے زیادہ مرتبہ پانی اور بیری کے پتوں سے۔ ابو داؤد میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ کہ ام عطیہؓ کہتی ہیں۔ کہ ہم نے زینبؓ کے سر کے بالوں کی تین چٹیں کر دیں"

یعنی پہلے بالوں کو کھول کر دھویا۔ پھر تین چوٹیاں بنا دیں، ایک چوٹی پیشانی کے بالوں سے۔ اور دو چوٹیاں سر کے دونوں طرف کے بالوں سے۔

بخاری شریف میں ہے۔ کہ صاحبزادی کے بالوں کو گوندھ کر تین چوٹیاں بنا کر سب بالوں کو پسِ پشت ڈال دیا۔

عورت کا کفن

لیلیٰ بنت قانف ان عورتوں سے ہے۔ جنہوں نے حضورؐ کی بیٹی ام کلثومؓ کو غسل دیا تھا۔ وہ کہتی ہیں۔ حضورؐ نے ہم کو کفن میں پہلے ازار (تہ بند) دیا۔ پھر کرتہ (یعنی کفنی) پھر سر بندھن دیا۔ (ابوداؤد)

معلوم ہوا۔ کہ عورت کا کفن یہ ہے۔ کفنی۔ اوڑھنی۔ ازار۔ لفافہ سینہ بند۔

اوڑھنی دو ہاتھ لمبی۔ اور ایک بالشت چوڑی۔ سینہ بند تین ہاتھ لمبا اور چوڑا۔ بغلوں سے گھٹنوں تک۔ اور باقی تین کپڑے وہی جو مردوں کے لئے ہیں۔ یعنی کفنی مونڈھوں سے قدم تک اور دو چادریں سر سے لے کر پاؤں تک۔

کفنی پر کلمہ لکھنا

عام رواج ہے۔ کہ کفنی پر گیرو سے کلمہ لکھتے ہیں۔ یہ کام جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش قدمی ہے۔ حضورؐ سے آگے بڑھنا ہے۔ اگر کفن پر کلمہ لکھنا مفید اور باعث بخشش ہوتا۔ تو رسولِ رحمتؐ ضرور یہ کام کرتے۔ کیا حضورؐ کلمہ لکھنا کفن پر بھول گئے تھے؟ ہرگز نہیں! پھر آپ لوگ کیوں دین کے اندر زیادتی کرتے ہیں۔ اللہ سے ڈریں۔

جنازے کے ساتھ کس طرح چلیں

جب جنازہ گھر سے نکلے۔ تو فوراً کھڑے ہو جائیں، اور جنازہ کو کندھا دیں۔

حضورؐ نے فرمایا۔ جو شخص جنازے کے ساتھ جائے، اور تین مرتبہ جنازے کو اٹھائے (یعنی کندھا دے) اس نے جنازے کا حق ادا کر دیا۔ (ترمذی)

پیادہ چلنے والے جنازے کے ساتھ خواہ آگے چلیں، خواہ پیچھے چلیں خواہ دائیں، خواہ بائیں چلیں۔ خواہ جنازے کے پاس پاس چلیں، ان کو اختیار ہے۔ (ابوداؤد)

جنازے کی صفیں

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان کہ مر جائے۔ اور اس پر مسلمانوں کی تین صفیں نماز پڑھیں۔ تو اللہ اس پر جنت واجب کر دیتا ہے۔ (ابوداؤد)

مرنے والا بھی مسلمان ہو۔ نہ نام کا بلکہ کام کا۔ اور جنازہ پڑھنے والے بھی مسلمان ہوں۔ لیبل کے مسلمان نہ ہوں۔ بلکہ کتاب وسنت کی نظر میں مسلمان ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی میت بھی موحد، دیندار، صوم وصلوٰۃ کی پابند ہو۔ اور مسلمان بھی شرک اور بدعت سے بچنے والے صوم وصلوٰۃ کے پابند۔ جو نماز جنازہ میں خلوص سے مسنون دعائیں پڑھنے والے ہوں۔ پھر بیڑا پار ہے

چالیس آدمی جنازہ پڑھنے والے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مسلمان مر جائے اور چالیس آدمی اس کی نماز جنازہ پڑھیں۔ جو شرک نہ کرتے ہوں ساتھ اللہ کے کسی کو۔ تو اللہ میت کے حق میں ان کی دعا قبول کر لیتا ہے۔ (صحیح مسلم)

معلوم ہوا۔ جنازہ پڑھنے والے سب موحد، عقیدے اور عمل میں شرک اور بدعت سے پاک ہوں متقی اور پرہیزگار ہوں۔ اسی طرح میت بھی شرک اور بدعت سے کنارہ کش رہی ہو۔ پھر جنازہ میں دعا قبول ہوتی ہے۔ اور میت کی مغفرت۔ جو لوگ بقید حیات موجود ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ اپنے عقیدے اور عمل درست کریں، پورے موحد مومن بن جائیں۔ شرک اور بدعت سے بال بال بچیں اور عملی مسلمان بن جائیں۔ تاکہ خدا کے فضل سے انجام بخیر ہو!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ ادا کرنے کے لئے میت کی چارپائی اس طرح رکھیں۔ کہ میت کا سر شمال کی طرف ہو۔ اور پاؤں جنوب کی طرف۔

سب لوگ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے تین صفیں بنائیں۔ لوگ زیادہ ہوں۔ تو پانچ یا سات یا نو یا گیارہ بنائیں۔ غرض طاق صفیں بنائیں۔

اگر میت مرد ہے، تو امام اس کے سر کے مقابل کھڑا ہو اور اگر عورت ہے تو اس کے وسط میں کھڑا ہو۔

جنازہ پڑھتے وقت نیت سنانا بڑی بے معنی بات ہے، اس کا سنانا نہ حدیث میں ہے نہ کسی فقہ کی کتاب میں۔ واضح ہو کہ نیت دل کے ارادہ کو کہتے ہیں۔ اور نیت سنائی نہیں جاتی۔ سب نماز جنازہ کی نیت سے آتے ہیں۔ اللہ اکبر!

نماز جنازہ شروع

امام جب اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ تو امام کے اللہ اکبر ختم ہونے پر سب مقتدی دل میں جنازہ کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں تک اٹھا کر سینہ پر باندھ لیں۔ یہ پہلی تکبیر ہوگی۔ اب امام بھی اور آپ بھی دعائے افتتاح آہستہ پڑھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے افتتاح

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا
یا الٰہی دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان میرے گناہوں

بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ط اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ
کے جیسے دوری ڈالی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے۔ یا الٰہی پاک کر مجھ کو

الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ ط
گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے۔

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ط (بخاری شریف)
یا الٰہی دھو ڈال میرے گناہ و اپنی بخشش کے پانی سے اور برف سے اور اولوں سے

دعائے ثنا

دعائے افتتاح کے بعد اب دعائے ثنا پڑھیں آہستہ امام بھی اور مقتدی بھی۔

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ
پاک ہے تو یا الٰہی اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری تعریف کے اور برکت والا

تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط (صحیح مسلم)
ہے نام تیرا، اور بلند ہے شان تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔

تعوذ پڑھیں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط (ابن ماجہ)
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ فاتحہ

اب امام بلند آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھے اور مقتدی بھی آہستہ سورۃ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھتے جائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥
شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے نہایت مہربان کے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥
سب تعریف واسطے اللہ پروردگار جہانوں کے ہے بخشش کرنے والا نہایت

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
مہربان۔ مالک ہے روز جزا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی

نَسْتَعِيْنُ ٥ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ
سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہم کو راستہ سیدھا راستہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ٥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ جن پر غضب ہوا۔

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥ اٰمِيْنَ ٥
اور نہ راستہ گمراہوں کا۔ قبول کر

نوٹ: جب امام آمین کہے تو مقتدی بلند آواز سے آمین کہیں (بخاری شریف)

امام سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملائے | جب امام اور مقتدی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ فاتحہ پڑھ چکیں۔ تو امام قرآن مجید سے کوئی اور سورۃ ملائے جیسا کہ طلحہ بن عبداللہ بن حارث روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ میں نے ابن عباسؓ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی فَقَرَأَ بِالْفَاتِحَةِ وَسُوْرَةٍ وَجَهَرَ حَتّٰى سَمِعْنَا۔ پس پڑھی انہوں نے سورۃ فاتحہ اور (ایک اور) سورۃ یہاں تک کہ ہم نے سنا۔ پھر فرمایا۔ سُنَّةٌ وَحَقٌّ۔ کہ سنت ہے اور حق ہے۔ (نسائی شریف)

اس روایت سے سورۃ فاتحہ کا جنازہ میں پڑھنا ثابت ہوا اور اونچی آواز سے پڑھنا ثابت ہوا۔ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک اور سورۃ ملانی بھی ثابت ہوئی۔

سورۃ تکاثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے نہایت مہربان کے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا

غافل کر دیا تم کو (دنیا کی) کثرت کی خواہش نے۔ یہاں تک کہ زیارت کرو تم

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

قبروں کی، ہرگز نہیں یوں (کہ سدا رہو گے) جلد جان لو گے (انجام) پھر ہرگز یوں

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ

(کہ دنیا نہ چھوڑو گے) جلد جان لو گے (مرنے کے بعد) ہرگز نہیں یوں کاش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝
جانتے تم یقینی طور پر (تو) ضرور دیکھو گے تم دوزخ کو پھر ضرور دیکھو گے تم

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝
اس کو یقیناً آنکھوں سے، پھر ضرور پوچھے جاؤ گے اس دن نعمتوں کے بارے میں۔

سُوْرَةُ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے نہایت مہربان کے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ
کہہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہیں جنا اس نے

لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
اور نہ جنا گیا۔ اور نہیں ہے اس کا کوئی ہمسر۔

نمازِ جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے

خوب یاد رکھیں۔ سورۃ فاتحہ ہر نماز کی روح رواں ہے اسکے بغیر کوئی نماز ہوتی ہی نہیں ہے۔ قرآن مجید نے اس سورۃ کو سبع مثانی کہا ہے۔ یعنی بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں۔ حدیث شریف میں حضورؐ نے فرمایا۔ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ (متفق علیہ) "بغیر سورۃ فاتحہ کے کوئی نماز نہیں ہوتی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی نماز فرض ہو۔ سنت ہو۔ اشراق ہو۔ تہجد ہو۔ جنازہ ہو کوئی نماز ہو۔ نمازی امام ہو۔ مقتدی ہو۔ منفرد ہو۔ کسی کی نماز بھی بغیر الحمد شریف کے نہیں ہوگی۔

حصن حصین میں ہے۔ وَاِذَا صَلّٰی عَلَیْہِ کَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ الْفَاتِحَۃَ
جب نماز پڑھیں میت پر۔ تکبیر کہیں۔ پھر سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

بخاری شریف میں حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے جنازہ کی نماز پڑھی۔ فَقَرَأَ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ فَقَالَ لِیَتَعْلَمُوْا اَنَّھَا سُنَّۃٌ۔ اور فرمایا۔ (کہ میں نے آواز سے سورۃ فاتحہ اسلئے پڑھی ہے) کہ تم جان لو کہ وہ سنت ہے۔

بلوغ المرام میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے جنازوں میں چار تکبیریں کہا کرتے تھے۔
وَیَقْرَأُ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ فِی التَّکْبِیْرَۃِ الْاُوْلٰی۔
"اور پہلی تکبیر میں سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے۔"

ابن ماجہ میں ام شریک انصاریہ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا۔

ابن ماجہ میں ہی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔
اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَی الْجَنَازَۃِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بفاتحۃ الکتاب ط حضورؐ نے نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھی۔

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کا ارشادِ حق

فَیُکَبِّرُ اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتٍ یَقْرَءُ فِی الْاُوْلٰی الْفَاتِحَۃَ لِمَا رُوِیَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّقْرَءَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ عَلَی الْجَنَازَۃِ۔ (غنیۃ الطالبین)

"نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔ پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ کیونکہ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پر سورۃ فاتحہ پڑھنے کا ہم کو حکم دیا۔"

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رح نے بھی جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اور ساتھ ہی حدیث سے دلیل لاتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے

ان واضح دلائل یعنی احادیث سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے آپ ہمیشہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھا کریں۔ تمام اماموں کی خدمت میں بھی ہماری گزارش ہے۔ کہ جنازہ پڑھانا ایک دینی امانت ہے۔ اس کو بالکل سنت کے مطابق اگر ادا کیا گیا۔ تو امانت ادا ہوگی۔ اور اگر سنت سے لاپرواہی برتی گئی۔ تو امانت میں خیانت ہو جائے گی۔ شروع سے اخیر تک جنازہ سنت کے عین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق پڑھائیں۔ اور اس میں کمی یا بیشی کے خیال سے لرزہ براندام رہیں۔ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا مسئلہ دوپہر کے سورج کی طرح واضح ہو چکا۔ اب آگے چلیں۔ آپ اللہ اکبر کہہ کر سینے پر ہاتھ باندھ کر دعائے افتتاح۔ ثنا۔ سورۃ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ پڑھ چکے ہیں۔ اب آپ دوسری تکبیر کہیں۔ پھر ہاتھ باندھ کر درود شریف ذیل پڑھیں:۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی رحمت بھیج محمد پر اور آل محمد پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

جیسے رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ یا الٰہی برکت بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

محمد پر اور آل محمد پر جیسے برکت بھیجی تو

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب تیسری تکبیر کہیں۔ اور ہاتھ باندھ لیں۔
اب جنازے کی دعائیں شروع ہوتی ہیں۔ یہ پڑھیں:۔

نماز جنازہ کی دعائیں

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ۔

"جب تم میت پر نماز پڑھو۔ تو اس کے لئے اخلاص سے دعا کرو۔" (ابوداؤد)

یعنی مرنے والا محتاج پڑا ہے۔ اس کو بخشش اور مغفرت کی ازحد ضرورت ہے۔ اس لئے جنازہ پڑھنے والوں کو چاہیئے کہ بڑی دردمندی۔ سوز۔ خضوع اور خشوع سے میت کیلئے دعا مانگیں۔ رو رو کر عاجزی سے اس کی مغفرت چاہیں۔ تاکہ اس کی بخشش کا سامان ہو جائے۔

www.KitaboSunnat.com

جنازے کی پہلی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
یاالٰہی بخش ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو اور ہمارے حاضروں کو

وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا
اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا
مُردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ یا الٰہی جس کو تو ہم میں سے زندہ

فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ
رکھے۔ (تو) زندہ رکھ اس کو اسلام پر۔ اور جس کو تو ہم میں سے

مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط اَللّٰهُمَّ
مارے۔ پس مار اس کو ایمان پر۔ یا الٰہی

لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ (صحیح مسلم)
اسکے اجر سے ہم کو محروم نہ کر اور اسکے بعد ہم کو فتنہ[1] میں نہ ڈال۔

جنازے کی دوسری دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ
یا الٰہی بخش گناہ اس کے اور رحمت کر اس پر اور عافیت دے اسکو

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ
اور معاف کر اس سے اور بہتر کر مہمانی اس کی اور فراخ کر

---

[1] یہی فتنہ ہے کہ میت کی محبت اور خیر خواہی میں ہم غیر اسلامی رسموں، اور بدعتوں کو اپنائیں۔ یا اس کی روح سے حاجت روائیاں اور مشکل کشائیاں چاہیں۔ اور قبوری فتنوں میں پڑ جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَ
(اور) اس کی (قبر) کو (فراخ کر) اور پاک کر اس کو (گناہوں سے) ساتھ (بخشش کے) پانی

الْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا
اور برف اور اولوں کے۔ اور پاک کر دے اس کو گناہوں سے، جیسے

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ
پاک کرتا ہے تو سفید کپڑے کو میل سے۔

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ
اور اسے اس کے دنیا کے گھر سے بہتر گھر دے۔ اور اہل کے

اَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا
یہاں کے لوگوں سے بہتر لوگ اور یہاں کے جوڑے سے بہتر جوڑا

مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ
(آخرت میں) عطا کر۔ اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ
اس کو عذاب قبر سے اور عذاب

النَّارِ ۞ (صحیح مسلم)
جہنم سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس دعا کے راوی حضرت عوف بن مالکؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر یہ دعا پڑھی۔ پس یاد رکھی میں نے دعا پڑھنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ۔ حَتّٰی تَمَنَّیْتُ اَنْ اَکُوْنَ ذَالِکَ الْمَیِّتَ حضرت عوف رض کہتے ہیں۔ کہ رشک سے گیا میں یہ دعا سن کر یہاں تک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوتا میں یہ میت" یعنی میرا جنازہ ہوتا۔ اور حضورؐ یہ دعا مجھ پر پڑھتے ۔

حضرت عوف رض نے یہ دعا حضورؐ سے سنی۔ معلوم ہوا۔ کہ آپ نے بلند آواز سے پڑھی۔ تب ہی انہوں نے سنی۔ پھر بہتر ہے۔ کہ یہ دعائیں امام نماز جنازہ میں پکار کر پڑھے اور پکار کر پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا۔ کہ جن لوگوں کو دعائیں یاد نہیں۔ وہ آمین آمین کہتے جائیں گے۔

جنازے کی تیسری دعا

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ

یا الٰہی (یہ میت) بندہ تیرا اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے۔ یہ (زندگی میں) گواہی

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

دیتا تھا کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، تنہا ہے تو۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكَ وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ
اور گواہی دیتا تھا کہ محمدؐ بندہ تیرا ہے اور

رَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَصْبَحْتَ
رسول تیرا ۔ (آج) ہُوا (یہ) محتاج تیری رحمت کی طرف اور تو

غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهٖ تَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا
بے پرواہ ہے اس کے عذاب سے۔ الگ ہوگیا (آج یہ) دنیا سے اور

اِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهٖ وَاِنْ كَانَ مُخْطِيًا فَاغْفِرْ
دنیا والوں سے، اگر ہو یہ پاک پس زیادہ کر پاکی اس کی۔ اور اگر ہو یہ گنہگار

لَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ[1]
پس بخش اس کو، یا الٰہی نہ محروم کر ہم کو اس کے ثواب سے۔ اور نہ
گمراہ کر ہم کو بعد اس کے۔ (حصن حصین)

[1] میت کے بعد گمراہی کی کئی صورتیں ہیں۔ مثلاً میت کے متعلق غیر اسلامی رسموں اور بدعتوں کو کرنے لگیں، اس کی روح کو حاضر ناظر جانیں، اس کے نام کی نذریں نیازیں دیں۔ اس کو حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے پکاریں۔ قبروں پر میلے لگائیں۔ عرس رچائیں۔ چڑھاوے چڑھائیں قبروں پر سجدے کریں۔ عبادت کے کام مزاروں پر کرنے لگ جائیں۔ میت کا قل، دسواں، چہلم، برسی کریں۔ میت کی روٹی کریں۔ اور برادری کو کھلائیں۔ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنازے کی چوتھی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَ
یا الٰہی تحقیق فلاں بیٹا فلاں کا تیرے ذمہ میں اور

حَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ
تیری امان میں ہے۔ پس بچالے اس کو قبر کے فتنہ سے اور دوزخ

النَّارِ اَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ۔ اَللّٰھُمَّ
کے عذاب سے۔ تو صاحب وفا[1] کا ہے اور صاحب حق[2] کا ہے۔

اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الٰہی بخشش کر اس کے لئے اور رحم کر اس پر۔ بے شک تو

الرَّحِیْمُ ط (ابوداؤد)
بخشنے والا مہربان ہے۔

یہ دعا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ

---

[1] اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا ہے۔ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اس لیے اللہ سے بڑھ کر کوئی صاحب وفا نہیں۔

[2] اللہ کی تمام باتیں حق ہی حق ہیں۔ اسلئے اللہ اہل حق ہے بڑا سچا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر پڑھی تھی - حضرت واثلہ بن اسقع رضؓ نے سن کر روایت کی ہے۔

جنازے کی پانچویں دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَ اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ
یا الٰہی تو پروردگار اس کا ہے اور تو نے پیدا کیا اس کو اور تو نے

هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَ اَنْتَ قَبَضْتَ
راہ دکھائی اس کو طرف اسلام کے - اور تو نے قبض کی

رُوْحَهَا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَ عَلَانِيَتِهَا
اس کی روح اور تو خوب جانتا ہے اس کے باطن کو اور اس کے ظاہر کو

جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهٗ ط (ابو داؤد)
آئے ہیں ہم شفاعت کرنے والے (یعنی دعا کرنے والے) پس بخش دے اس کو۔

دُعائیں بڑے خلوص سے پڑھیں

نماز جنازہ کی یہ پانچ دعائیں ہیں - درود شریف پڑھ کر تیسری تکبیر کہہ کر یہ دعائیں بڑے درد اور خلوص سے پڑھتے جائیں اور لوگ آمین کہتے جائیں۔ اگر آپ کو ایک دعا یاد ہے - تو ایک ہی پڑھیں - دو پڑھیں - تین چار یا پانچ پڑھیں، پھر جب سب دعائیں پڑھ چکیں - تو چوتھی تکبیر پکار کر سلام پھیر دیں - اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میت کو اٹھا کر دفن کر دیں۔

چار سے زائد تکبیریں

تکبیریں عموماً حضورؐ جنازے میں چار ہی کہتے تھے۔ لیکن کبھی کبھار حضورؐ پانچ، چھ، اور سات تک بھی کہہ دیتے تھے (ملاحظہ ہو بلوغ المرام) اگر آپ چار سے زائد تکبیریں کہنا چاہیں، تو کہیں۔ اس طرح کہ ہر دعا کے بعد تکبیر کہتے جائیں۔ لوگوں کو زائد تکبیریں سن کر تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ یہ بھی حضورؐ کی سنت ہے۔

بچے کے جنازے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا

یا الٰہی بنا اس بچے کو ہمارے لئے آگے چلنے والا اور میر منزل اور ذخیرہ

وَّ اَجْرًا ۝ (مشکوٰۃ)

اور ثواب۔

حضرت امام بخاری رحمہ سے تعلیقاً مروی ہے۔ کہ حسن بصریؒ لڑکے کے جنازے پر (تکبیر اولیٰ کے بعد) سورہ فاتحہ پڑھتے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھتے:-

(اوپر والی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفن کی دُعا جنازہ ہو چکا۔ فوراً میت کو اٹھاؤ۔ اور دفن کرو۔ ترمذی میں ہے کہ حضورؐ میت کو قبر میں داخل کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

میں رکھتا ہوں اس میت کو اللہ کے نام سے اور اللہ کی مدد اور بخشش کے ساتھ، اللہ کے رسول کے طریقے پر۔"

قبر پر پانی چھڑکیں پھر قبر پر آہستہ آہستہ مٹی ڈالیں لوگ تین تین لپیں مٹی ڈالیں۔ قبر کو بالشت بھر اونچی کریں۔ اونٹ کے کوہان کی طرح بنائیں۔ میت کو پاؤں کی طرف سے قبر میں داخل کریں۔ آخر میں قبر پر پانی چھڑکیں۔

حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ رُشَّ قَبْرُ النَّبِيِّ۔ حضورؐ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا۔

بلال بن رباحؓ نے مشک کے ساتھ پانی چھڑکنا شروع کیا۔ سر مبارک کی طرف سے شروع کیا۔ یہاں تک کہ پاؤں تک پہنچا دیا گیا۔ (مشکوٰۃ)

قبر کے سر اور پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر پڑھیں

میت کو دفن کرکے ایک شخص قبر کے سر کی طرف کھڑا ہو جائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ایک شخص پاؤں کی طرف۔ سرہانے والا سورۃ بقرہ کا شروع الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک پڑھے۔ اور پائینتی والا اسی سورۃ کا آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ تک پڑھے۔ (مشکوٰۃ شریف)

ہم دونوں جگہ کی آیتیں یہاں لکھ دیتے ہیں تاکہ یاد کرنے میں آسانی ہو۔

قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

یہ کتاب اس میں شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے۔ وہ جو غیب پر ایمان

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو ایمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج
لاتے ہیں اس چیز پر جو اتاری گئی ہے تیری طرف اور جو اتاری گئی ہے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ
تجھ سے پہلے، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ

عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ○
پانے والے ہیں۔

قبر کی پائنتی کھڑے ہو کر پڑھیں

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
ایمان لایا رسول اس چیز پر جو اتاری گئی ہے اس پر اس کے رب کی

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
طرف سے اور مسلمان۔ ہر ایک ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ نہیں جدائی ڈالتے ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان ۔ اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ہ لَا يُكَلِّفُ
ہم نے، ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اے رب ہمارے اور تیری طرف ہے لوٹنا اللہ

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت پر، اس (جان) کے لئے ہے جو

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
اس نے کمایا۔ اور اس (جان) پر ہے جو اس نے کمایا۔ اے رب ہمارے نہ پکڑ

اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
ہم کو اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے۔ اے رب ہمارے اور نہ رکھ

عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
ہم پر بوجھ جیسے رکھا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے

قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
پہلے تھے۔ اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت

بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَ
رکھتے ہم اس کی۔ اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس حضورؐ کے ارشاد کے مطابق قبر پر کھڑے کھڑے میت کے لئے استغفار کریں۔ اور ثابت قدمی کی دعا مانگیں اس طرح:

www.KitaboSunnat.com

دعائے تثبیت میت

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا
اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو آگے لائے ہم سے

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ
ایمان اور نہ کر ہمارے دلوں میں برائی واسطے ان لوگوں کے

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝
جو ایمان لائے، اے رب ہمارے بے شک تو شفقت کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ
اے اللہ ہمارے بخش دے اس میت کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ
اس کو اور معاف کر اس سے اور عزت سے کر مہمانی اس کی اور کشادہ کر

مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ
قبر اس کی اور نہلا اس کو (اپنی بخشش کے) پانی اور برف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس حضورؐ کے ارشاد کے مطابق قبر پر کھڑے کھڑے میت کے لئے استغفار کریں۔ اور ثابت قدمی کی دعا مانگیں اس طرح:

www.KitaboSunnat.com

دُعائے تثبیت میّت

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا
اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو آگے لائے ہم سے

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ
ایمان اور نہ کر ہمارے دلوں میں برائی واسطے ان لوگوں کے

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝
جو ایمان لائے، اے رب ہمارے بے شک تو شفقت کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ
اے اللہ ہمارے بخش دے اس میت کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ
اس کو اور معاف کر اس سے اور عزت سے کر مہمانی اس کی اور کشادہ کر

مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ
قبر اس کی اور نہلا اس کو (اپنی بخشش کے) پانی اور برف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَرَدِ ، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ عَلَى الْقَوْلِ
اور اولوں سے۔ اے اللہ ہمارے ثابت رکھ اس کو قول

الثَّابِتِ ، جِئْنَاكَ شُفَعَاءَ
ثابت (کلمہ طیبہ) پر۔ آئے ہیں ہم تیرے پاس سفارش (دعا)

فَاغْفِرْ لَهُ ،
کرنے والے (اس کے لئے) پس بخش دے اس کو۔

قبرستان سے نکل کر باہر دعا

جب میت کو دفن کر کے قبرستان سے نکلتے ہیں۔ تو سب ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ دعا مانگو۔ کتنے دکھ کی بات ہے کہ میت کے سب سے بڑے ہمدرد اور غم خوار جناب رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم نے قبرستان سے نکل، باہر کھڑے ہو کر دعا نہیں مانگی۔ آپ لوگ اس جگہ کیوں دعا مانگنے کھڑے ہوتے ہیں؟ آپ کو رحمتِ عالمیاں صلے اللہ علیہ وسلم پر پیش قدمی کرتے ڈر نہیں لگتا۔ حضورؐ سے آگے بڑھتے ہوئے لرزتے نہیں؟ کیا آپ جنازے کی ایک خامی پوری کرتے ہیں — ؟

بعض کہتے ہیں۔ اس میں کیا حرج ہے۔ آخر دعا ہی تو ہے — بھائی! اس سے بڑھ کر اور کونسا حرج ہو سکتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ کہ آپ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر قدم اٹھاتے ہیں۔ حضورؐ سے پیش قدمی کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ نے منع کیا ہے۔ لَا تُقَدِّمُوا ۔۔۔ حضورؐ سے آگے نہ بڑھو۔ پیش قدمی نہ کرو! ۔۔ آہ! ؎

تہذیبِ گلستاں کی غلط کوشیاں نہ پوچھ

دفن کے بعد اذان

میت کو دفن کرکے بعض جاہل قبر پر اذان دیتے ہیں۔ یہ بھی دین میں خود آپ مسئلہ گھڑا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی میں کبھی قبر پر اذان نہ ہوئی، تابعینؒ تبع تابعینؒ اور ائمہ اربعہؒ نے کبھی یہ جسارت نہ کی۔ کسی کتاب میں قبر پر اذان کا نام و نشان نہیں ملتا۔ یہ بدعت اسی دور کی پیداوار ہے۔ ڈر جاؤ اللہ سے۔ دین میں مسئلے جاری کرکے نبوت حضرت ختمی مرتبت صلے اللہ علیہ وسلم پر حرف نہ لاؤ۔

دفن کے بعد اسقاط

میت کی تدفین کے بعد امام دس پندرہ آدمیوں کا حلقہ بنا کر ایک قرآن اور ایک روپیہ کی گردش سے میت کے گناہ جھاڑتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل دین کے اندر یہ رخنہ اندازیاں قیامت کو رسوا کریں گی، اور سزا کا مستوجب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھیرائیں گی۔ شریعت محمدیہ کے اندر خود مسئلے بنانے رسالت کی بے ادبی کا موجب ہیں۔

سوگ کے تین دن

ام عطیہ رضہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"کوئی عورت میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے ہاں خاوند کے فوت ہونے پر چار ماہ دس دن تک سوگ کرنا چاہیئے۔" (بخاری شریف)

تین دن کے بعد سوگ ختم کردیں۔ اور کاروبار میں معروف ہوں۔ یہی حکم شریعت کا ٹھیرا۔

بھاتی کا کھانا

جب حضرت جعفر رضہ کے مرنے کی خبر آئی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔"جعفر رضہ کے لوگوں کے لئے کھانا تیار کرو۔ کیونکہ آئی ہے ان پر وہ چیز (یعنی مصیبت) کہ مشغول رکھے گی ان کو۔" (ابن ماجہ)

نوٹ:۔ قرابتیوں یا ہمسایوں کو چاہیئے کہ ایام تعزیت میں میت کے گھر والوں کو کھانا پکا کر بھیجیں۔ کہ وہ پیٹ بھر کر کھائیں۔ بلکہ خود ان کو کھلائیں۔ اور تسلی دیں۔

یہ کھانا صرف میت کے گھر والوں کے لئے ہونا چاہیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برادری کے لئے نہیں۔ برادری کے لوگوں کو خود یہ کھانا نہیں کھانا چاہیئے۔

تعزیت کرنی چاہیئے

تین دن جو سوگ کے ہیں۔ ان میں میت کے گھر والوں کے پاس جاکر تعزیت کرنی چاہیئے۔ تعزیت کرنے کے الفاظ حضورؐ نے یہ بتائے ہیں:۔

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰی وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْيَصْبِرْ وَلْيَحْتَسِبْ۔ (حصن حصین)

"بے شک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ کہ اس نے لے لیا۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ کہ اس نے دیا۔ اور ہر چیز نزدیک اس کے ساتھ وقت مقرر کے ہے، پس چاہیئے کہ صبر کرے۔ اور (صبر کرکے) ثواب طلب کرے"

ملاحظہ:۔ میت کے گھر والوں کے پاس جاکر ان کو صبر کی تلقین کرنا چاہیئے۔ اور تسلی دینی چاہیئے، قرآن اور حدیث سے راضی بر رضا رہنے کے احکام اور مسائل سنانے چاہئیں۔ صحابہؓ کی اموات اور ان کے پس ماندگان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے صبر کی کیفیت اور حالت بیان کرنی چاہیئے۔ مصائب پر صبر کرنے کا اجر بتانا چاہیئے۔

لیکن آج کل لوگ صفِ ماتم پر بیٹھ کر حقہ پینے اور اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگ جاتے ہیں۔ یہ طریق شریعت میں جائز نہیں۔ جب کوئی آتا ہے۔ تو کہتا ہے۔ دعا مانگو۔ ہاتھ اٹھائے، منہ پر پھیرے، اور پھر تمبا کو نوشی میں لگ گئے۔ حضور انورؐ کے زمانۂ پاک اور صحابہ رضؓ۔ تابعینؒ تبع تابعینؒ کے تین زمانوں میں نہ صفِ ماتم اس طرح بچھتی نہ حقہ گرم ہوتا۔ نہ ہر آنے والا اس طرح دعا کرتا۔ بلکہ حضورؐ کے وقت سے لے کر آج تک تمام ملکِ عرب میں اس طرح دعا مانگنے کے لیے کہیں صفِ ماتم نہیں بچھائی جاتی۔ مکہ مکرمہ۔ مدینہ منورہ میں آج بھی میت کی صفِ ماتم کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ گلی یا بازار میں صفِ ماتم بچھانا تمباکو کے مرغولے چھوڑنا۔ بے محل باتوں میں مشغول ہونا۔ کبھی کبھی دعا کرنا ــــ اس کا ثبوت سنت اور قرونِ مشہود لہا بالخیر میں کہیں نہیں ملتا۔ البتہ اس کو ملکی رسم کہہ سکتے ہیں۔

رسم قل، دسواں، چالیسواں وغیرہ

تیسرے دن رسم قل کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ پھر دسواں۔ پھر چالیسواں بھی کیا جاتا ہے۔ یعنی ان دنوں میں کھانا۔ کپڑے اور فروٹ وغیرہ ایک مجلس میں رکھ کر امام مسجد ان پر ختم پڑھتا ہے۔ اور چیزیں اٹھا کر گھر لے جاتا ہے۔ یاد رکھیں۔ کہ یہ کام بھی دین کے اندر ایجاد بندہ ہیں حضورؐ اور صحابہ رضؓ کے دور میں کسی کی رسم قل نہ ہوتی، نہ دسواں، نہ چالیسواں، آج بھی سارے ملک عرب میں کہیں رسم قل نہیں ہوتی۔ نہ دسواں، نہ چالیسواں۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں بھی کوئی ایسی رسم نہیں کی جاتی، یہ سب رسوم غیر اسلامی اور ہندو ازم سے مستعار لی ہوتی ہیں ___ برہمنیت نے ملائیت کو سوغات دی ہے۔

یاد رہے۔ کہ حنفی فقہ کے اندر قل۔ دسواں۔ چالیسواں بھی وغیرہ کی سخت ممانعت آئی ہے۔

شرح المنہاج میں ہے:۔

والطعام فی الایام المخصوصة کالثالث و الخامس والتاسع والعاشر والعشرین و الاربعین والشهر السادس والسنة بدعة ممنوعة ۔ (شرح المنہاج)

"اور (میت کے لئے) مخصوص دنوں میں کھانا پکانا جیسے تیجہ، پانچواں۔ ساتواں۔ دسواں۔ بیسواں چالیسواں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ششماہی اور برسی (کا ختم درود وغیرہ) بدعت اور منع ہے"
اسی طرح فتح القدیر اور فتاویٰ بزازیہ میں ان رسموں کو بدعت اور ممنوع لکھا ہوا ہے۔

پس مسلمان بھائیوں کو چاہیئے۔ کہ وہ میت کے ایصالِ ثواب کی خاطر ان بدعات کو نہ اپنائیں۔ کیونکہ بدعت پر عمل کرنے سے آدمی گنہگار ہوتا ہے۔ اور بدعت کا ارتکاب موجب ایصالِ ثواب بھی نہیں ہو سکتا۔

ایصالِ ثواب کا شرعی طریقہ

آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صرف اسی کام کا ثواب دیتا ہے۔ جو سنت اور حدیث کی سند سے کیا جائے۔ جس پر مہر محمدی ثبت ہو۔ اور جو کام سنت کی سند سے عاری ہوگا۔ وہ اکارت اور برباد جائے گا۔ اس کا ارتکاب نیکی برباد گناہ لازم پر منتج ہوگا۔

اولاد صالح:- اولاد صالح والدین کے لیئے صدقہ جاریہ ہوتی ہے۔ اولاد جو نیکی بھی کرے گی۔ اس کا ثواب خود بخود اللہ تعالیٰ والدین کو پہنچاتا ہے۔ کیونکہ اولاد کا وجود والدین سے ظہور پذیر ہوا ہے۔ تو اولاد کو چاہیئے۔ کہ وہ نمازیں پڑھیں یعنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھیں۔ زکوٰۃ دیں۔ حج کریں۔ صدقات و خیرات کرتے رہیں جتنے نیک کام کریں گے۔ ان کا ثواب والدین کو ملتا رہے گا لیکن اولاد کے ثواب میں کچھ کمی نہ آئے گی۔ پھر اولاد والدین کے لئے دعائے بخشش بھی کرتی رہے۔ یہ والدین کو فائدہ پہنچانے والی بہت بڑی نیکی ہے۔

مشکوٰۃ شریف میں حضور نے فرمایا ہے۔ "اللہ تعالیٰ زندوں کی دعا سے مُردوں کو پہاڑوں کے برابر ثواب پہنچاتا ہے۔ اور تحفہ زندوں کا مُردوں کی طرف استغفار کرنا ہے ان کے لئے"

صدقات وخیرات

صحیح بخاری میں ہے۔ کہ "ایک شخص نے حضور سے عرض کیا۔ میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا ہے۔ اگر میں اس کی طرف سے خیرات کروں۔ تو کیا اس کو ثواب ملے گا۔ حضورؐ نے فرمایا۔ ہاں"

اس حدیث شریف سے ثابت ہوا۔ کہ صدقات وخیرات کا ثواب (جو خلوص سے برمحل کئے جائیں) ضرور میت کو پہنچتا ہے۔ مثلاً کسی محتاج کو کپڑا بنوا دیں۔ مسجد میں خرچ کر دیں۔ کسی غریب اور مفلس گھرانے کو ایک دو بوری گندم لے دیں۔ اشاعتِ دین پر روپیہ صرف کریں۔ کسی بھی شرعی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصرف پر روپیہ خرچ کریں۔ بہ نیت ایصالِ ثواب۔ تو ضرور میت کو ثواب ملے گا۔ اس کی تکلیفیں دور ہوں گی درجے بلند ہوں گے۔

آپ سمجھ گئے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق صدقات وخیرات کریں۔ تو ایصالِ ثواب ہوتا ہے اس طرح کے ایصال ثواب کا کوئی منکر نہیں۔ البتہ غیر اسلامی رسموں اور بدعتوں کے ذریعے مال خرچ کرنے سے ہرگز ثواب نہیں پہنچتا۔ کیونکہ یہ رسوم مصارفِ صدقات نہیں ہیں' ان رسوم وبدعات پر مال خرچ کرنے کا نہ اللہ نے حکم دیا ہے نہ اس کے رسولؐ نے۔ تو پھر ثواب کا وعدہ کون کرے۔

جمعرات کا ختم

پھر ہر جمعرات کو ختم دلانے پر زور دیا جاتا ہے۔ کہ تمہارے مُردوں کی روحیں اس روز آتی ہیں۔ اُن کی خاطر جمعرات کو اچھے اچھے کھانے پکا کر ایصالِ ثواب کرو۔ مُردے خوش ہوں گے۔ اور تمہیں دعائیں دیں گے۔ یہ ختم بھی محض روٹی کھانے کے لئے نکالا گیا ہے۔ حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک میں بھی جمعرات آتی تھی۔ اور لوگ مرتے بھی تھے۔ کیا رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جمعرات کو ختم دلایا تھا — نہیں — مکہ مکرمہ، اور مدینہ منورہ میں اُس روز سے لے کر اس وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تک کوئی نہیں جانتا۔ کہ جمعرات کا ختم کیا ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں آتا ہے :-

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○

"اور لوگوں کے (مرنے کے) پیچھے (ایک جہان) برزخ ہے۔ (رہیں گے یہاں) اس دن تک، کہ اٹھائے جائیں گے :

(پ ۱۸ ع ۶)

مطلب یہ ہے۔ کہ جو اس جہان سے گیا۔ وہ قیامت تک عالم برزخ میں رہے گا۔ دنیا میں ہرگز لوٹ کر نہیں آئے گا۔ اب آپ ہی فیصلہ کرلیں۔ کہ اللہ تو کہتا ہے کہ جو اس جہان سے گیا۔ وہ پھر یہاں نہیں آئے گا لیکن ختموں کے رسیا کہتے ہیں۔ کہ روحیں دنیا میں آتی ہیں ان کے لئے ختم دلاؤ۔ بتائیے کون سچا ہے؟

www.KitaboSunnat.com

وہی باغباں چمن کا وہی گلستاں کا مالی
ہے خزاں پذیر اب تک تری آرزو کی ڈالی

مسجد میں جنازہ جائز ہے

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ جنازہ مسجد کے اندر لاؤ۔ میں اس پر نماز پڑھوں گی (دینی مردوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پیچھے پردہ میں) لوگوں کو یہ بات خلاف معلوم ہوئی - تو حضرت عائشہ رض نے فرمایا۔ خدا کی قسم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیضا کے دونوں بیٹوں سہل اور اس کے بھائی (سہیل) کے جنازوں کی نماز مسجد کے اندر پڑھی تھی -

(صحیح مسلم)

اس سے ثابت ہوا۔ کہ جنازہ مسجد کے اندر پڑھنا ہزار بار جائز ہے۔ جو منع کرتا ہے۔ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حرف لاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں جنازہ پڑھیں۔ اور جو مسجد میں جنازہ پڑھنے کو ناجائز کہے۔ اس کا رسالت پر کیا ایمان ہوا؟ اور اگر اللہ نے قیامت کو پکڑ لیا۔ تو کون چھڑائے گا۔

پھر حضرت عمر رض کا جنازہ - اور حضرت عثمان رض کا جنازہ بھی مسجد نبوی میں پڑھا گیا تھا۔ آج حاجی دیکھ کر آتے ہیں۔ کہ مسجد الحرام (خانہ کعبہ) کے اندر جنازے پڑھے جاتے ہیں۔ اور مسجد نبوی میں بھی پڑھے جاتے ہیں۔ پھر بھی ان متعصب لوگوں کی آنکھیں نہیں کھلتیں۔

ــــــ

نوائے بلبل وقمری جہاں بارِ سماعت ہو!
وہاں زاغوں کو آخر خوش نوا کہنا ہی پڑتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنازہ غائبانہ

اگر کوئی آدمی اپنے شہر سے باہر فوت ہو جائے۔ اور اس کا جنازہ پڑھنے کا موقع نہ مل سکے۔ تو اس کا جنازہ غائبانہ پڑھ سکتے ہیں۔ یعنی میت تو موجود نہیں۔ صفیں بنا کر امام میت موجود کی طرح نماز جنازہ پڑھا دے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ :-

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر سنائی۔ جس دن نجاشی کا انتقال ہوا (کیونکہ وحی آگئی تھی) اور لوگوں کو (حضورؐ) عیدگاہ کی طرف لے گئے۔ ان کی صفیں قائم کیں۔ اور اس پر چار تکبیریں کہیں" (بخاری شریف)

نوٹ :- حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کا غائبانہ جنازہ پڑھایا۔ اور آپ کے پیچھے سب صحابہؓ نے پڑھا۔ اس فعلِ رسول کی دلیلِ محکم سے جنازہ غائبانہ پڑھنا جائز ہے۔ کسی کو منع کرنے کی جسارت نہیں کرنی چاہیئے — ع

پُرہول اندھیروں میں ہے شمع حرم روشن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبروں کو پختہ نہ بنائیں

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ وَ اَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ ؕ (صحیح مسلم)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ بنانے اور اس پر عمارت بنانے (مانند قبہ۔ برج۔ کلس۔ گنبد وغیرہ) اور اس پر (مجاور وغیرہ بن کر) بیٹھنے سے منع فرمایا۔"

مطلب یہ ہے کہ قبر کو کچی ہی رہنے دیا جائے۔ جتنی مٹی اس سے کھودنے پر نکلی ہو۔ وہی ڈال کر قبر کو اونٹ کے کوہان کی مانند کر دو۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ اور حضرت عمر رضؓ کی قبریں بالکل کچی تھیں۔ اور حجرۂ عائشہ رضؓ کے اندر اب بھی کچی ہی ہیں۔ اور کوہان نما ہیں۔

حضرت امام ابو حنیفہؒ کا فتویٰ

قَالَ لَا يُجَصَّصُ الْقَبْرُ وَلَا يُطَيَّنُ وَلَا يُرْفَعُ عَلَيْهِ بِنَاءٌ وَّسَفَطٌ۔ (فتاوی قاضی خاں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں۔ کہ قبر نہ پختہ بنائی جائے۔ اور نہ مٹی سے لیپی جائے۔ اور نہ قبر پر کوئی عمارت (مثل قبہ۔ گنبد وغیرہ) بنائی جائے۔ اور نہ خیمہ نصب کیا جائے"

امام صاحب پر خدا کی رحمت ہو۔ انہوں نے بالکل حضورؐ کی حدیث سے فتوےٰ دیا ہے۔ لیکن برادران احناف اور پیران عظام کو نہ حدیث کی پرواہ ہے۔ اور نہ امام صاحبؒ کے فتوے کی۔ افسوس! — ع

ہیں قلب ونظر کی ہوگئیں تبدیل کیوں

زیارتِ قبور کی مسنون دعا

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّیَارِ مِنَ
مسلمانوں اور مومنوں کے گھر

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَیَرْحَمُ
والوں پر سلام ہو اور رحمت کرے

اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَ
اللہ ہم سے پہل کرنے والوں پر اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ
پیچھے رہنے والوں پر اور ہم انشاء اللہ

بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ؕ (صحیح مسلم)
تم سے ملنے والے ہیں۔

قبروں کی زیارت

مردوں کو قبروں کی زیارت کرنا سنت ہے۔ اس لئے کہ قبروں کو دیکھنے سے آخرت یاد آتی ہے۔ اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے۔ (بلوغ المرام)

قبروں پر عرس

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا: (مشکوٰۃ شریف) یعنی قبر پر سال بسال میلہ نہ لگانا۔ عرس نہ کرنا۔ نیز حضرت اکرم نے قبروں کو مساجد بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔ یعنی قبروں پر وہ عبادت کے کام نہ کرو۔ جو اللہ کے لئے مختص ہیں۔ مثلاً نذر نیاز، سجدہ۔ قیام رکوع۔ طواف۔ قبروں کو چومنا چاٹنا۔ وضو کر مینا۔ اہل قبور کو حاجت روائی کے لئے پکارنا وغیرہ ان باتوں سے مسلمانوں کو سخت پرہیز کرنی چاہیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

07820

ھ

اس سے بڑھ کر اور عبرت کا سبق ممکن نہیں!
جو نشاطِ زندگی تھے ان کی تربت دیکھئے

7/5

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹...۔۔
07820

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com